36855- مسجد میں عورتوں کا اس صورت میں نماز ادا کرنا کہ نہ تو انہیں مقتدی اور نہ ہی امام نظر آتا ہو

سوال

عورتوں کا ان مساجد میں نماز ادا کرنے کا حکم کیا ہے جس میں انہیں نہ تو مقتدی نظر آتے ہوں، اور نہ ہی امام دکھائی دے، بلکہ صرف انہیں نماز کی آواز آتی ہو؟

پسندیدہ جواب

عورت اور مرد کے لیے بھی مسجد میں
نماز باجماعت ادا کرنی جائز ہے چاہے وہ امام اور مقتدیوں کو نہ بھی دیکھ رہا ہو،
لیکن یہ اس صورت میں ہے جبکہ امام کی اقتدا کرنا ممکن ہو، اس لیے اگر مسجد میں
عورتوں والی جگہ امام کی آواز پہنچ رہی ہو اور عورتوں کے لیے امام کی اقتدا کرنا
ممکن ہو تو امام کے ساتھ ان کی نماز ادا کرنا جائز ہے؛ کیونکہ جگہ ایک ہی ہے، اور
امام کی اقتدا بھی ممکن ہے، چاہے وہ لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ ہی ہو، یا پھر سپیکر کے
بغیر امام کی آواز آرہی ہو، یا امام کی جانب سے انہیں آواز پہنچائی جا رہی ہو، اگر
انہیں امام اور مقتدی نہ بھی نظر آئیں تو نماز میں نقصان اور ضرر نہیں بلکہ بعض
علماء کرام نے تو امام یا مقتدیوں کو دیکھنے کی شرط اس کے لیے رکھی ہے جو مسجد سے
باہر نماز ادا کر رہا ہو۔

کیونکہ فقہاء کا کہنا ہے کہ: اگر
مسجد سے باہر نماز ادا کرنے والا شخص امام یا مقتدیوں کو دیکھ رہا ہو تو اس کی نماز
صحیح ہے، لیکن میرے نزدیک راجح قول یہ ہے کہ اگر مسجد میں نماز ادا کرنے کے لیے جگہ
ہو تو مسجد سے باہر نماز ادا کرنے والے کی نماز صحیح نہیں، چاہے وہ امام یا مقتدیوں
کو دیکھ بھی رہا ہو۔

یہ اس لیے کہ جماعت کا مقصد یہ ہے کہ
افعال اور جگہ میں اتفاق ہو لیکن اگر مسجد بھر چکی ہو اور باہر نماز ادا کرنے والا
شخص امام کی اقتدا میں نماز ادا کر رہا ہو اور امام کی متابعت کرنا ممکن ہو تو راجح
یہی ہے کہ امام کی اقتدا اور متابعت کرنا جائز ہے، چاہے امام نظر آرہا ہو یا نظر نہ
آئے، لیکن صفیں ملی ہوئی ہوں" انتہی

ماخوذاز : مجموع فتاوی الشیخ ابن
عثیمین (213/15).

واللہ اعلم.